© rasailojaraid.com

جوش واثر میں ڈوبا ہوا ہوتا ہے. جوش اور تاثیر کا عنصر ان کے یہاں اس کثرت اور شان سے آتا ہے، کہ ان کے اسلوب بیان میں ایک خاص دلکشی اور امتیازی خصوصیت پیدا ہو جاتی ہے. ساتھ ہی ساتھ وہ واقعات کی تصویر بھی آنکھوں کے سامنے پیش کر دیتے ہیں اور اس طرح فن انشأ و ادب میں ان کی تحریر کی ڈرامہ کی سی حیثیت ہو جاتی ہے. ہر لفظ، فقرہ یا خیال ایک ایکٹر معلوم ہوتا ہے جس میں قوت بھی ہے، حرکت بھی. مثلاً اگر وہ کسی بزم کا ذکر کریں گے تو ایسا معلوم ہو گا کہ محفل عیش و نشاط منعقد ہے اور سامعہ و باصرہ اس سے لطف اندوز ہو رہے ہیں. اگر رزم کی طرف آئیں گے تو ایسا معلوم ہو گا کہ مجاہدین کی تلواریں بے نیام ہیں اور ہر ایک مجاہد بڑھ بڑھ کر دادِ شجاعت دے رہا ہے گو کسی حد تک مبالغہ کو بھی اس میں دخل ہوتا ہو گا لیکن اس کا کیا کیا جائے کہ بسا اوقات مبالغہ ہی اس کا حسن بن جاتا ہے اور بجائے اس کے کہ یہ طبیعت پر گراں گذرے دل چاہتا ہے کہ کچھ اور ہو۔

(باقی آئندہ)

مولانا عبید اللہ سندھی

حالات تعلیمات اور سیاسی افکار

از پروفیسر محمد سرور

عدیم النظیر دل و دماغ. اتھاہ ایمان غیر معمولی ثبات و استقلال اور پیہم جد و جہد. یہ ہے مولانا عبید اللہ سندھی کی شخصیت. سرتاپا انقلاب اور انقلاب آفریں، یہ کتاب مرقع ہے اس نادر و بے مثل شخصیت اور اس کے نصف صدی سے زیادہ کے سیاسی تجربات کا. قیمت للعہ ر

ملنے کا پتہ :- منیجر مکتبہ برہان قرول باغ دہلی

© rasailojaraid.com